نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی گندم کے اہداف کا جائزہ لینے کے لئے ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت۔
وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام نے تمام صوبوں کے گندم کے پیداواری اہداف کا جائزہ لیا
صوبہ پنجاب تاحال گندم کی بوائی کا ہدف 50 فیصد سے زائد مکمل ہو چکا ہے۔ گندم کی بوائی و پیداواری اہداف کے حصول کے لئے صوبہ بھر مہم کامیابی سے جاری ہے۔وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور 19 نومبر 2021: وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے لاہور میں گندم کے پیداواری اہداف کا جائزہ لینے کے لئے اعلیٰ سطحی ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔اس موقع پر وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام نے تمام صوبوں سے گندم کے پیداواری اہداف کے حصول کے سلسلے میں پیش رفت بارے استفسار کیا۔اس موقع پر وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے بتایا کہ صوبہ پنجاب تاحال مجموعی طور پر گندم کی بوائی کا ہدف 50 فیصد سے زیادہ مکمل ہو چکا ہے۔اس کے علاوہ گندم کی بوائی و پیداواری اہداف کی تکمیل کے لئے زرعی یونیورسٹیوں کے 20 ہزار زرعی طلبہ بھی فیلڈ میں کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے راہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔صوبہ پنجاب میں تاحال گندم اپنی بوائی کے ڈویژنل اہداف کے مطابق راولپنڈی میں 88 فیصد، بہاولپور 59 فیصد، گوجرانوالہ 55 فیصد، ڈی جی خان 46 فیصد، ملتان 45 فیصد، لاہور 42 فیصد، ساہیوال 40 فیصد کاشت ہو چکی ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت پنجاب نے اجلاس میں وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام کو صوبہ میں زرعی مداخل کی پنجاب کے مقرر کردہ کوٹہ سے کم سپلائی بارے بھی بتاتے ہوئے کہا کہ یوریا کھاد کی مجموعی پیداواری کا مختص کردہ کوٹہ صوبہ پنجاب کا 70 فیصد ہے۔اس ضمن میں صوبہ کے مقرر کردہ کوٹہ کو یقینی بنایا جائے تاکہ گندم کے 2 کروڑ 20 لاکھ میٹرک ٹن کے پیداواری ہدف کو ممکن بنایا جا سکے۔امسال گندم کی منظور شدہ اقسام کے 10 لاکھ بیگ بحساب 1200 روپے فی بیگ سبسڈی پر فراہم کئے جا رہے ہیں اور مجموعی طور پر 1 کروڑ ایکڑ رقبہ پر گندم کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کیا جا رہا ہے۔کاشتکاروں میں جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لئے نمائشی پلاٹ، سیمینارز اور یوم کاشتکاران کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 12 ارب 54 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے اور مالی سال 22-2021 کے دوران اس منصوبہ کے تحت گندم کی مشینی کاشت کے فروغ کے لئے 50 فیصد سبسڈی پر 1 ارب روپے سے زیادہ کی جدید زرعی مشینری سمیت دیگر زرعی مداخل فراہم کیے جا رہے ہیں۔اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت نے تجویز دیتے ہوئے کہا کہ تمام صوبے فصلات کی بوائی کے بعد محکمہ زراعت کے منظور شدہ اقسام کے بیج کی ٹریک اینڈ ٹریس ایبلٹی کے ڈیٹا کو فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن

ڈیپارٹمنٹ اورصوبائی انسپکشن ونگ کے تعاون سے یقینی بنائیں۔اس موقع پر اجلاس کو بریف کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اب تک صوبہ سندھ میں گندم کی بوائی اپنے ہدف کے مطابق 41 فیصد، خیبر پختونخواہ 40 فیصد جبکہ بلوچستان 39 فیصد مکمل کر چکا ہے۔اس موقع پر وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ سید فخر امام نے بتایا کہ وفاقی حکومت زرعی مداخل کی مقرر کردہ کوٹہ کے مطابق صوبوں کو سپلائی یقینی بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔اس کے علاوہ ملک بھر میں کھادوں کی بلیک مارکیٹنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کاروائیاں جاری ہیں۔اجلاس میں چاروں صوبوں سے محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران ونمائندگان نے شرکت کی۔

☆☆☆☆